9058/57

جناب مفتی صاحب دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والد صاحب اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی میں ایڈمن (Admin Department) میں ملازم ہیں۔
کیا ان کی تنخواہ حلال ہے، اور کیا میں ان کے گھر قیام وطعام کر سکتی ہوں۔

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۳۴۹/۵۸
مورخہ ______
جامعہ دار العلوم کراچی

امت کی ایک بہن

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

عموماً لائف انشورنس کمپنی میں پریمیم کی جمع کردہ رقم کا واپس ملنا یقینی ہوتا ہے، البتہ کچھ نفع بھی متوقع ہوتا ہے۔ اس صورت میں اصل سرمائے پر حاصل ہونے والا نفع سود ہے جو حرام ہے اور اسے وصول کرنا جائز نہیں لیکن لائف انشورنس کمپنی میں جمع شدہ تمام رقم حرام نہیں ہوتی بلکہ اس رقم کی وہی حیثیت ہے جو سودی بینک کے سیونگز اکاؤنٹ میں رکھوائے گئے بینک ڈیپازٹ کی ہے۔ اس ڈیپازٹ کی مد میں بینک جو رقوم ڈیپازٹ ہولڈرز سے وصول کرتا ہے ان رقوم پر بینک ڈیپازٹ ہولڈر کو نفع ادا کرتا ہے جو سود ہے اور حرام ہے، لیکن بینک میں جمع شدہ رقوم کا مجموعہ حلال ہوتا ہے (جیسا کہ منسلکہ فتویٰ نمبر ۱۰۵/۸۵ میں تفصیل سے مذکور ہے)۔ بالکل اسی طرح جس لائف انشورنس کمپنی میں پالیسی ہولڈر کو اصل سرمایہ واپس ملنا یقینی ہوتا ہے، ایسی انشورنس کمپنی کے سرمائے کا غالب حصہ حلال ہوتا ہے۔ ایسی کمپنی میں ملازمت کرکے اس سے تنخواہ لینا چند شرائط کے ساتھ جائز ہے۔

i. وہ کمپنی جنرل انشورنس نہ کرے بلکہ صرف لائف انشورنس کرتی ہو۔

ii. ملازمت ایسی ہو جس میں براہِ راست انشورنس میں معاونت نہ کرنی پڑتی ہو جیسے ڈرائیوری، چوکیداری، الیکٹرک وغیرہ کا کام۔

iii. کمپنی ملازمین کو اپنی آمدنی سے تنخواہ نہ دیتی ہو بلکہ اپنے اداشدہ سرمایہ اور پریمیم کی رقم سے تنخواہ دیتی ہو۔ اور اگر اس کا اداشدہ سرمایہ، پریمیم کی رقم اور آمدنی مخلوط ہوں اور وہ اس مخلوط رقم سے ملازمین کو تنخواہ دیتی ہو تو اس صورت میں مجموعی رقم میں حلال رقم غالب ہونی چاہیے۔ ورنہ اگر وہ اپنی خالص آمدنی سے تنخواہ دیتی ہے یا مخلوط رقم سے تنخواہ دیتی ہے لیکن اس مخلوط رقم میں حرام رقم غالب ہو تو اس صورت میں تنخواہ وصول کرنا جائز نہیں (تبویب ۳۱۷/۶۷ بتصرف)۔

اس تفصیل کے بعد آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ اگر آپ کے والد صاحب کو اپنی ملازمت میں براہِ راست ناجائز معاملات نہیں کرنا پڑتے بلکہ انتظامی نوعیت کے جائز کام ان کے ذمے ہیں تو اگر مذکورہ بالا دیگر شرائط پائی جائیں تو آپ کے والد صاحب کی تنخواہ ناجائز نہیں، اور آپ کے لئے ان کے گھر قیام وطعام کی گنجائش ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

بلال احمد قاضی

بلال احمد قاضی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۹ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

۱۴ اپریل ۲۰۱۱ء

الجواب صحیح

دارالافتاء

مفتی

294